## سوال

(587) کیا روپے کی زکواۃ پورا سال گزر جانے پر ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روپے کی زکواۃ پورا سال گزر جانے پر ہے۔ یا چند ماہ گزرنے پر۔ (سائل مذکور)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکواۃ سال کے بعد ادا کرنی واجب ہوتی ہے۔ اگر پہلے بھی ادا کر دی جائے تو جائز ہے۔

### تشریح

کیا رمضان المبارک میں عائد ہونے والی زکواۃ کو اگر کوئی شخص جماعتی ضروریات کے تحت پیشگی دے دے تو اس سے زکواۃ ادا ہو سکتی ہے۔ یا دوبارہ دینا ہوگا۔

جواب۔ صورت مسئولہ میں زکواۃ کی ادائیگی صحیح ہو جائے گی۔ دوبارہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ دوران حول یعنی وجوب اداء سے پہلے زکواۃ کا ادا کر دینا شرعا جائز اور درست ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے آپ ﷺ نے دو سال کی زکواۃ پیشگی لے لی تھی۔ پھر دوبارہ نہیں لی۔

"عن علي ان العباس بم عبد المطلبسال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی تعجیل صدقة قبل ان تحل فرخص لہ فی ذلک" (رواہ احمد۔ ترمذي۔ وابوداوٗد۔ وابن ماجہ۔ وغیرہم ورواہ البیقی)

کتبہ عبد اللہ الرحمانی المبارکفوری۔ 6 شوال 70 ہجری من الہجرۃ۔ بروایت مولانا عبد الروف صاحب۔ صاحب نصاب کو زکواۃ پیشگی ادا کر دینا جائز ہے۔ واللہ اعلم۔ مسعود احمد نائب مفتی دار العلوم دیوبند۔ الجواب۔ صحیح سید احمد علی سعید نائب مفتی دار العلوم دیوبند۔

زکواۃ نکالنے کےلئے رمضان شریف شرعاً مخصوص نہیں۔ قرن اولیٰ میں رجب کے ماہ میں اکثر نکالتے تھے۔ چنانچہ موطا وغیرہ سے ظاہر ہے کہ زکواۃ کےلئے حال علیھا الحول شرط ہے۔ وہ باعتبار اشخاص مختلف ہے۔ اس آخری زمانہ میں تو عوام میں صرف اللہ میاں رمضان میں ہی نزول اجلال فرماتے ہیں۔ گویا زکواۃ اسی ماہ میں ادا کرنا لازمی امر ہے۔ خیر خیرات بھی اسی ماہ س مخصوص رسول کریم ﷺ اسی ماہ میں ریح مرسلہ سے زیادہ سخی ہوتے۔ یہ تو نوافل صدقات سے صحیح سخی انسان ہوتا ہے۔ فرائض الٰہی سے اخراج سے سخی کہلانے کا ہرگز مستحق نہیں ہو سکتا۔ اس احداث فی الدین نے دوسرے صدقات کے راستے بند کر دیئے۔ رمضان میں اگر خیر خیرات ہو تو اس مال خدائی سے مثل حلوائی کی دکان پر نانا جی کی فاتحہ خدا کا

مال دے کر سخی کہلانا ان لوگوں سے سیکھے۔ بعضے تو صدقۃ الفطر نکال کر مٹھی مٹھی اناج کی بھی خیرات کرتے ہیں۔ اسلام نے مال زکوٰۃ نکالنے کا حکم دیا ہے۔ روکنے کا حکم نہیں دیا۔ صرف ذخیرہ بیت المال ہی میں امام وقت کرا سکتا ہے۔ لوگوں کو جمع رکھنے کا حکم نہیں۔ انہیں تو اس کے مصرف میں صرف ہی کر دینا چاہیے۔ اسی نے زکوٰۃ دی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

## جلد01ص742

## محدث فتویٰ